متلاشیانِ حق کے لیے بہترین کتاب

دین کس نے بگاڑا؟

اِس کتاب میں آپ پڑھیں گے

- اہل سنت کے حق فرقہ ہونے کا صحابہ تابعین اور اسلاف سے ثبوت
- گمراہی کے اسباب و گمراہوں سے تعلقات
- گمراہوں کے مکروفریب
- گمراہوں کی تفاسیر و احادیث و دینی کتب میں تحریفات

مصنف
ابو احمد
مولانا محمد انس رضا عطاری
ایم اے اسلامیات، اردو، پنجابی
الشہادۃ العالمیہ، التخصص فی الفقہ الاسلامی

مکتبہ فیضانِ شریعت
داتا دربار مارکیٹ
لاہور

دین کس نے بگاڑا؟

اس کتاب میں آپ پڑھیں گے۔۔۔

صراط مستقیم اور گمراہی کی وضاحت، گمراہی اور اسکے اسباب

مسلمانوں کو اپنے فرقوں میں لانے کے لئے گمراہ فرقوں کے مکروفریب

گمراہوں کی قرآن وحدیث وکتب دینی میں تحریفات کی جھلک

مصنف

ابو احمد محمد انس رضا عطاری

تخصُص فی الفقہ الاسلامی، الشہادۃُ العالمیہ

ایم۔اے اسلامیات، ایم۔اے پنجابی، ایم۔اے اردو

ناشر

مکتبہ فیضان شریعت، لاہور

Butt

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب ------ دین کس نے بگاڑا؟

مصنف ------- ابو احمد محمد انس رضا عطاری بن محمد منیر

ناشر -------- مکتبہ فیضان شریعت، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

پروف ریڈنگ ---- ابو اطہر مولانا محمد اظہر عطاری المدنی

مولانا محمد سعید قادری

قیمت ---------

اشاعتِ اول ------ ذی القعدہ 1433ھ، اکتوبر 2012ء

تقسیم کار

مکتبہ بہار شریعت، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ اہلسنت، فیصل آباد ☆ کرمانوالہ بک شاپ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

☆ مکتبہ قادریہ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور ☆ مسلم کتابوی داتا دربار مارکیٹ، لاہور

☆ مکتبہ فیضانِ عطار، کاموکی ☆ مکتبہ شمس وقمر، بھاٹی چوک، لاہور

یادداشت

دوران مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

علیہ وآلہ وسلم کی بھولی بھیڑیں ہو، بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکائیں، تمہیں فتنے میں ڈال دیں، تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں۔ ان سے بچواور دور بھاگو۔''

(وصایا شریف، صفحہ 7)

الختصر یہ کہ گمراہ جتنا مرضی علم والا ہو، نمازی پرہیزی ہو ہرگز اس کے قریب نہ جایا جائے، خصوصا دیوبندی وہابیوں کے، یہ دیگر فرقوں کی نسبت زیادہ خطرناک ہیں چونکہ قادیانی، شیعہ وغیرہ کے متعلق عام مسلمان جانتا ہے اور دور رہتا ہے جبکہ دیوبندی وہابی خود کو اہل سنت کہتے ہیں اور قرآن وحدیث کی باتیں کرتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ ان کے فرقوں میں چلے جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اتنے لوگ سنی سے شیعہ اور قادیانی نہیں ہوئے جتنے دیوبندی وہابی ہوئے ہیں، پھر وہابیوں سے زیادہ خطرناک دیوبندی ہیں کہ یہ خود کو اہل سنت کے ساتھ ساتھ حنفی بھی کہتے ہیں۔

باب سوم: گمراہوں کے مکروفریب

موجودہ دور میں ہر گمراہ فرقہ اپنے آپ کو حق پر ثابت کرتا ہے اور دوسرے فرقے کو باطل پر۔ اس کے لئے وہ دو راستے اختیار کرتا ہے، ایک یہ کہ قران وحدیث سے باطل استدلال کرتا ہے یعنی آیت وحدیث کا مطلب کچھ اور ہوتا ہے، لیکن وہ اسے گھما پھرا کر اپنا مطلب نکالتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ اختیار کرتا ہے کہ اہل سنت وجماعت کو گمراہ ثابت کرنے کے لئے ان پر اعتراضات کرتا ہے۔ یہ سب اس وجہ سے کیا جاتا ہے کہ لوگ اہل سنت وجماعت کو چھوڑ کر ہمارے گروہ میں آجائیں۔ ذیل میں چند مشہور فرقوں کے مکروہ فریب ذکر کیے جاتے ہیں:۔

فصل اول: قادیانیوں کے مکروفریب

حضور خاتم النبیین ہیں

مکروفریب: قادیانی کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں لیکن اس سے مراد افضل کے اعتبار سے ہے کہ آپ جیسی شان والا نبی نہیں آسکتا آپ سے کم شان والا آسکتا ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی آپ سے کم شان والا نبی تھا۔

جواب: قادیانی مرتد ہیں اور غلام احمد قادیانی کو جھوٹا نبی ثابت کرنے کے لئے جوٹوٹے پھوٹے دلائل دیتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صراحت کے ساتھ اپنے بعد مطلقا رسالت کی نفی فرمادی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راویت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ((ان الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی)) ترجمہ: بیشک رسالت ونبوت ختم ہوگئی اب میرے

بعد کوئی رسول اور نبی نہیں ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب الرؤیا، جلد4، صفحہ103، دار الغرب الإسلامی، بیروت)

حضور سے کم درجہ کا بھی کوئی نبی نہیں آسکتا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا((لو کان نبی بعدی لکان عمر بن الخطاب)) ترجمہ: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہوتا۔

(الترمذی، ابواب المناقب، باب فی مناقب عمر، جلد6، صفحہ60، دار الغرب الإسلامی، بیروت)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام ومرتبہ یقیناً حضور علیہ السلام سے کم ہے اور حضور علیہ السلام ان کے متعلق نبوت کی نفی فرمارہے ہیں۔تو ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام کے بعد حضور سے کم درجہ کا بھی کوئی نبی نہیں آسکتا۔لہٰذا قادیانیوں کا خاتم النبیین کے یہ معنی بیان کرنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کمال ذات وصفات کے لحاظ سے آخری نبی ہیں، آپ کے بعد آپ سے کم درجے کا نبی آسکتا ہے، صریح کفر ہے۔امام حجۃ الاسلام غزالی قدس سرہ العالی ''کتاب الاقتصاد'' میں فرماتے ہیں "ان الامة فهمت هذااللفظ انه افهم عدم نبی بعده ابداوعدم رسول بعده ابدا وانه ليس فيه تاويل ولاتخصيص وامن اوله بتخصيص فكلامه من انواع الهذيان لايمنع الحكم بتكفيره لانه مكذب لهذاالنص الذی اجمعت الامة علی انه غير مؤول ولا مخصوص" ترجمہ: تمام امت مرحومہ نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا ہے وہ بتاتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کبھی کوئی نبی ورسول نہ ہوگا اور تمام امت نے یہی مانا ہے کہ اس میں اصلاً کوئی تاویل یا تخصیص نہیں۔تو جو شخص لفظ خاتم النبیین میں النبیین کو

اپنے عموم واستغراق پر نہ مانے بلکہ اسے کسی تخصیص کی طرف پھیرے، اس کی بات ہذیان کی طرح ہے۔اسے کافر کہنے سے کچھ ممانعت نہیں کہ اس نے نص قرآنی کو جھٹلایا ہے جس کے بارے میں امت کا اجماع ہے کہ اس میں نہ کوئی تاویل ہے نہ تخصیص۔

(الاقتصاد فی الاعتقاد امام غزالی، صفحہ114، المکتبۃ الادبیہ، مصر)

حضور کے بعد کسی نبی کے آنے کا کہنا یا تمنا کرنا

جو یہ کہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی ہے، وہ کافر ہے اور اس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔بحر الکلام امام نسفی وغیرہ میں ہے "من قال بعد نبينا يكفر لانه انكر النص و كذلك لو شك فيه" ترجمہ: جو شخص یہ کہے کہ ہمارے نبی کے بعد نبی آسکتا ہے وہ کافر ہے کیونکہ اس نے نص قطعی کا انکار کیا ہے۔اسی طرح وہ شخص جس نے اس کے بارے میں شک کیا۔درمختار وبزازیہ ومجمع الانہر وغیرہا کتب کثیرہ میں ہے "من شك فی كفره وعذابه فقد كفر" ترجمہ: جس نے اس کے کفر وعذاب میں شک کیا وہ بھی کافر ہے۔

(مجمع الانہر، فصل فی احکام الجزیہ، جلد1، صفحہ677، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

بلکہ یہاں تک لکھا گیا ہے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں یا آپ کے بعد نبی ہونے کی تمنا کرے اس نے بھی کفر کیا چنانچہ اعلام بقواطع الاسلام میں ہے "و من ذلك (ای المكفرات) ايضا تكذيب نبی او نسبة تعمد كذب اليه او محاربته اوسبه او الاستخفاف ومثل ذلك كما قال الحليمی مالو تمنی فی زمن نبينا او بعده ان لو كان نبيا فيكفر فی جميع ذلك والظاهر انه لافرق بين تمنی ذلك باللسان او القلب مختصراً" ترجمہ: انہیں باتوں میں جو معاذ اللہ آدمی کو کافر کر دیتی ہیں کسی نبی کو جھٹلانا یا اس کی طرف قصداً جھوٹ بولنے کی نسبت کرنا یا نبی سے

لڑنا یا اسے بُرا کہنا، اس کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہونا اور اسی کی ہم مثل دوسری باتیں جیسا کہ امام حلیمی نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں یا حضور کے بعد کسی شخص کے بارے تمنا کرے کہ کاش یہ نبی ہوتا۔ان تمام صورتوں میں کافر ہو جائے گا اور ظاہر یہ ہے کہ اس میں کچھ فرق نہیں وہ تمنا زبان سے یا صرف دل میں کرے۔

اور بتصریح امام حلیمی انہیں کفریات کی مثل ہے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں یا حضور کے بعد کسی شخص کا تمنا کرنا کہ کسی طرح سے نبی ہو جاتا۔ان صورتوں میں کافر ہو جائے گا اور ظاہر یہ ہے کہ اس میں کچھ فرق نہیں وہ تمنا زبان سے یا صرف دل میں کرے۔ (الاعلام بقواطع الاسلام مع سبل النجاۃ، صفحہ 352، مکتبۃ الحقیقۃ، استنبول ترکی)

نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کی متعلق پیشین گوئی

پتہ چلا کہ قادیانیوں کی یہ دلیل باطل ہے کہ غلام احمد قادیانی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھوٹے درجے کا نبی ہے۔ بلکہ آپ نے صراحت فرمائی کہ میرے بعد تیس جھوٹے ہونگے جو نبوت کا دعویٰ کریں گے۔امام بخاری حضرت ابو ہریرہ سے اور احمد و مسلم وابوداؤد و ترمذی وابن ماجہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں((إنه سيكون في أمتي كذابون ثلاثون كلهم يزعم أنه نبي، وأنا خاتم النبيين لا نبي بعدي)) ترجمہ:عنقریب اس امت میں قریب تیس دجال کذاب نکلیں گے ہر ایک دعوی کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الفتن، ذکر الفتن ودلائلها، جلد4، صفحہ 97، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

المختصر یہ کہ غلام احمد قادیانی کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کا دعویٰ کر کے نبوت کا دعویٰ کرنا صریح کفر و ارتداد ہے۔

غلام احمد قادیانی کا حضرت عیسیٰ سے برتری کا دعویٰ

ایک طرف تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کا دعویٰ ہے اور دوسری طرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر برتری کا دعویٰ ہے چنانچہ مرزا نے دافع البلاء، صفحہ 30 پر حضرت مسیح علیہ السلام پر اپنی برتری کا اظہار کیا ہے۔پھر اسی رسالے میں لکھا ہے:''ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے۔''

(دافع البلاء، ضیاء الاسلام قادیان، صفحہ30، ماخوذ از فتاوی رضویہ، جلد15، صفحہ 584، لاہور)

فصل دوم:منکرینِ حدیث کے مکر و فریب

مکر و فریب: منکرین حدیث مسلمانوں میں یہ وسوسہ ڈالتے ہیں کہ حدیثوں میں باہم تضاد ہے اور یہ کئی سالوں بعد مرتب ہوئی ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث لکھنے سے منع کر دیا تھا چنانچہ حضور علیہ السلام نے فرمایا((لا تكتبوا عني شيئا سوى القرآن)) ترجمہ:مجھ سے سوائے قرآن کے کچھ نہ لکھو۔دوسری روایت میں ہے((فمن كتب عني غير القرآن فليمحه)) ترجمہ:جس نے مجھ سے قرآن کے علاوہ کچھ اور لکھا ہے وہ مٹا دے۔اگر احادیث کی ضرورت ہوتی تو آپ اسے لکھنے سے منع نہ فرماتے۔لہٰذا بغیر حدیث کے فقط قرآن پر عمل پیرا ہونے میں نجات ہے۔

جواب: اس فتنے کا جواب یہ ہے کہ بغیر احادیث کے قرآن پر عمل پیرا کوئی نہیں ہو سکتا۔قرآن میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کا ذکر ہے۔اس کے شرعی احکام کیا ہیں، نمازوں کی تعداد کتنی ہے، کس رکن میں کیا پڑھنا ہے، روزہ کن امور سے ٹوٹ جاتا ہے کن سے